بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 24 جمادی الاول، 1439ھ | 10/02/2018 | نمبر: PR18008

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ ختم کرو

ٹرمپ کی صلیبی جنگ کو جاری رکھنے کے لیے پاکستان کے حکمران اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ پاکستان ایک پولیس اسٹیٹ رہے

وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی کی اِس یقین دہانی کے باوجود کہ نقیب اللہ محسود کے قاتلوں کو گرفتار اور انہیں سزا دی جائے گی، پختون مظاہرین نے اسلام آباد کے نیشنل پریس کلب کے باہر اپنا دھرنا ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ پاکستان کے حکمرانوں نے پختون قبائلی مسلمانوں کے خلاف کئی دہائیوں سے بدسلوکی کا رویہ اپنایا ہوا ہے اور امریکی صلیبی جنگ کے تحت انہیں اغوا کر کے سالوں نامعلوم مقامات پر قید یا پھر ماورائے عدالت قتل کر دیا جاتا ہے۔ قبائلی پختون مسلمان اپنے خلاف روا رکھے جانے والے اس غیر انسانی اور غیر اسلامی رویے کے خلاف اُس وقت پھٹ پڑے جب کراچی میں ایک 27 سالہ نوجوان نقیب اللہ محسود کو جعلی "پولیس مقابلے" میں قتل کر دیا گیا۔

کیونکہ حکمرانوں نے امریکہ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہوا ہے اور پختون مسلمانوں نے افغانستان پر امریکی حملے کو قبول نہ کرنے اور مسترد کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہوا ہے اس لیے ان باعزت اور غیرت مند پختون مسلمانوں کو بے عزت اور انہیں اُن کے گھروں سے بے دخل کر کے انہیں اجتماعی سزا دی جا رہی ہے۔ حکمرانوں نے ہر موقع پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قانون کے مقابلے میں واشنگٹن کے قانون کو ترجیح اور اہمیت دی ہے۔ اسلام نے ہر ایک مسلمان کی زندگی کی حرمت کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا

"اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لیے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار رکھا ہے" (النساء:93)۔

اسلام نے مسلمانوں کو ہراساں اور ان پر ظلم و جبر کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«من روع مؤمنا لم تؤمن روعته يوم القيامة»

"جس کسی نے کسی ایمان والے کو خوفزدہ کیا تو قیامت کے دن کی خوفزدگی سے وہ محفوظ نہیں ہو گا" (کنزالعمال)۔

اور ایسا اس لیے ہے کیونکہ اسلام میں حکمرانی کا طریقہ معاملات میں سچ کی تلاش، فیصلوں میں شریعت کی پابندی اور انصاف کی فراہمی ہے۔ لیکن چونکہ ٹرمپ ایک ایسے ملک کی صدارت کر رہا ہے جو فکری طور پر دیوالیہ اور معاشی اور فوجی لحاظ سے نڈھال ہو چکا ہے، لہٰذا اُس نے پاکستان میں اپنے ایجنٹوں کو پاکستان کو ایک پولیس اسٹیٹ بنائے رکھنے کا حکم دے رکھا ہے تاکہ مسلمانوں اور ان کے دین کو کچلنے کے لیے ریاستی قوت کو استعمال کیا جائے۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس ظلم کی حکمرانی کو ختم اور ناانصافی پر مبنی امریکہ کے ساتھ اتحاد کا خاتمہ کر دیں۔ اور یہ صرف اُس صورت میں ہو گا جب وہ اِس ظلم کی حکمرانی کو ختم اور اس کی جگہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے پورے اخلاص کے ساتھ جدوجہد کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ تكونُ مُلْكًا جبريَّةً، فتكونُ ما شاءَ اللهُ أنْ تكون، ثُمّ يرفعُها إذا شاءَ أنْ يرفعها. ثُمّ تكونُ خِلافةٌ على مِنهاجِ النُّبوَّة، ثم سكت

"اس کے بعد جبر کی حکمرانی ہو گی، اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے، اور جب اللہ چاہیں گے اسے اٹھا لیں گے۔ اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے" (احمد)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس